

ہر بوند میں روزگار

متن: گرجی راج اگروال تصاویر: ڈینیل ویلکسن



ئی شرٹ شہر تری پور میں پانی کا مطلب ہے روزگار، پانی کی فراہمی پر ہی یہاں نٹ وائر انڈسٹری اور اس کے ساتھ تین لاکھ ملازمتیں دائم و قائم ہیں۔ لیکن پانی کے انداھا دھند استعمال سے شہر میں پانی کا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اطمینان کی بات یہ ہے کہ امریکی ایجینسی یو ایس ایڈ کی قرض کی بندیاں پر قائم شراکت داری نے پانی کی کمیابی کے مسئلے سے تری پور کو راحت دلانی ہے۔



Sintex

پاکیں میں اترو پور میں سرکاری نجی
ٹکرائیکٹ نادی والی این قبر الہ نوہ میں ایل
منسوبیہ کے تحت بندی پانی کی دنکیاں
آئیں صفائی مشینوں میں پانی کی
صفائی آتی و ترقی کارخانے کا گندابانی
اور بناگاہ کی رنگائی



کے عہد سے قتل بیان شہر اور اب اُن شہر

شہر کی ترقی کتنی تحری سے ہوئی ہے اس کا اندازہ تروپر اک پورٹریوں ایشن کے اعداد و تمارے لگایا جاسکتا ہے۔ جن کے مطابق ۱۹۸۵ء میں صرف ۱۵ کروڑ روپے کی کپڑے کی برآمد گزشتہ میں سال میں سات ہزار کروڑ روپے تک جا چکی۔ جن میں سے ۵ سو مدد کپڑے امریکی کمپنیوں کو برآمد کئے گئے۔ این ایسے ذی ای ایل کے چیف پروجیکٹ اڈا ایز رائمس سرینگن ان کی وجہ میں "کپڑے کے کارخانوں کو اس سے قل پاسپ کے ذریعے پانی میں کرنے کی سہالت نہیں تھی۔ وہ تکڑوں پر محصر تھے۔" اس سے زیرزمین پانی کی سطح میں پچھے چاہی تھی اسین اے ذی ای ایل کے پروجیکٹ تیغہ ایش ایس پانی سامنے آئتے ہیں "platte میں پانی کے تکڑوں طرح سے دکھائی دیتے تھے جیسے کسی شہر میں

یا اس نکیپوٹر ایٹل نظام میں پانی سہلانی کے ہو پہلو پر نظر رکھی جاتی ہے۔ دائیں اورہ: پانی کی صفائی کا تنظیم، بالکل بائیں: پانی کی جانی۔

نیچے: تروپر میں ۱۸۵۰ کلو میٹر دور کلوبوری، بیوانی ندی کا منجم کا کنٹرول جہاں سے ہر دن ۱۸۵۰ لاکھ لیٹر پانی این شہر کی سی ایل نید و روک میں پہنچ کیا جاتا ہے۔ اس پانی کو صاف کر کے لئے لٹمنٹری اور لوگن تک پہنچایا جاتا ہے۔

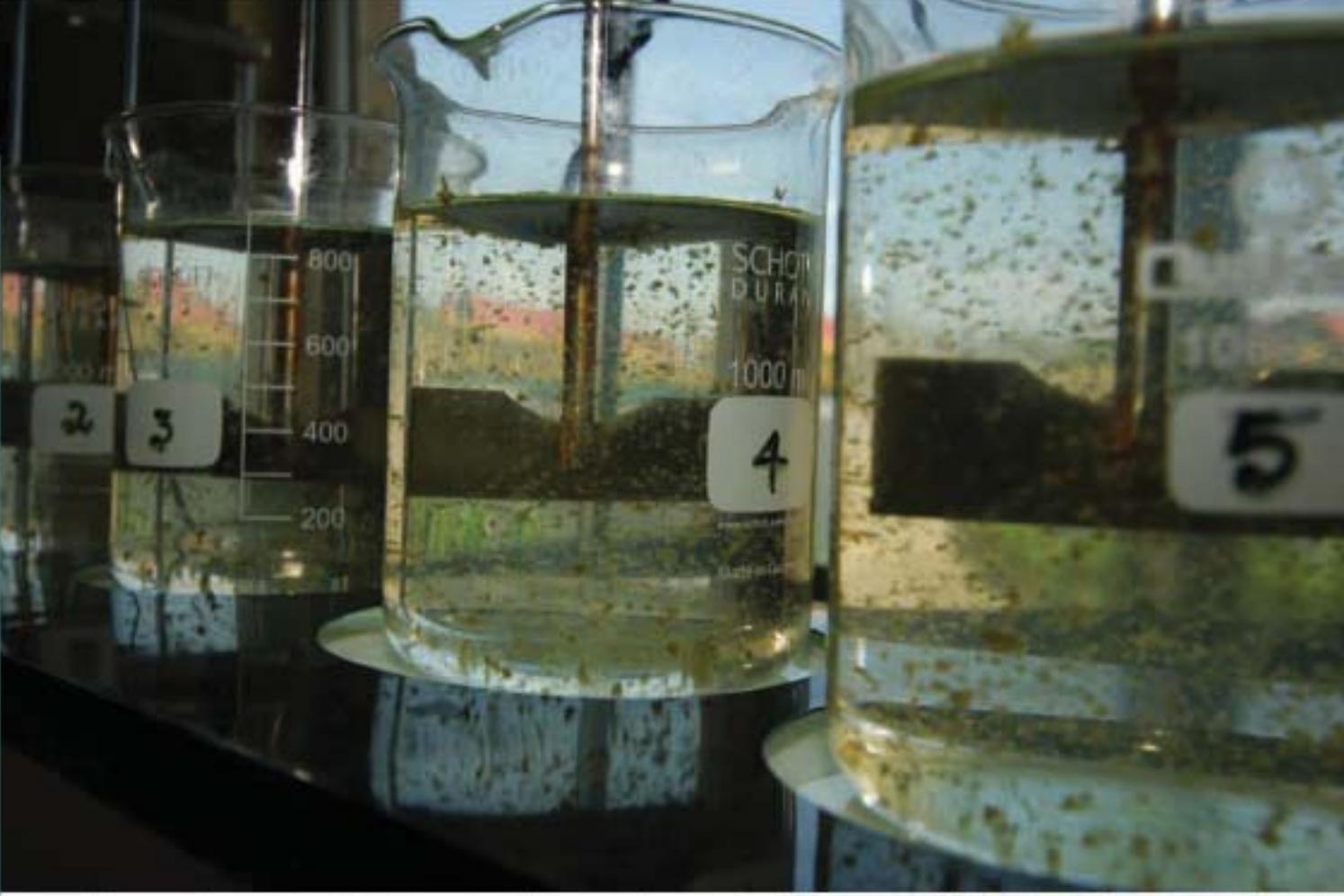
کے ہام سے مشہور تروپر آج کل اپنے آلب مصوبہ (والر پروجیکٹ) کے لئے تذکرے میں ہے۔ سرکاری اور غیر شعبہ کے اشٹراک سے قائم اس پروجیکٹ کی بدولت ۱۹۸۵ء میں بھلے کپڑے کی صحت کو پانیوں کے ذریعے پانی کی پے روک توک فراہی تھیں ہوئی ہے۔ تروپر سے ۵۵ کلو میٹر دور کا دری، بھوپالی ندیوں کے ستم سے روزانہ ۱۸۵۰ الٹا کھلیٹر پانی کو صاف کر کے پانچ لاٹوں کے ذریعے تروپر کے کارخانوں اور عام لوگوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ جس سے بیان زیرزمین آبی ذخیرہ کے اندازہ دھن احتمال پر روک گی ہے۔ تروپر تک پانی پہنچاتے کے سرکاری غیر اشٹراک والے شہر تروپر ایسا ڈیجی پیٹ کارپوریشن لمبیڈ (این اے ذی ای ایل) کے حصہ داروں میں حکومت ہند، حکومت ہنڈ، تروپر اک پورٹر ایٹل ایشن اور غیر شعبہ کی کمی انفرائیگری بھلے کا نکل سرہنہ شامل ہیں۔

تروپر میں پانی ایک روز گارا جوہر ہوا ہے۔ بیان کے کپڑے پہنچ کر نے والے تکڑوں کارخانوں میں صفتیات کی پیداوار جاری رہے گی یا نہیں یہ اس بات پر محصر ہے کہ انہیں ضروری مقدار میں اور مناسب معیار کا پانی ملے گا یا نہیں۔ ان کارخانوں میں ۳۲ لاکھ سے زائد لوگوں کو روگارا ہوا ہے اور فروری ۲۰۰۶ء میں اس پروجیکٹ کے آغاز سے پہلے پانچ سو روپے توں کے لئے زیرزمین پانی پر محصر تھے۔ تروپر کے لوگ ہاتے ہیں کہ این ذی اے ذی ای ایل پروجیکٹ کے پانی کی فراہی سے پہلے کچھ طاقوں میں زیرزمین پانی ایک ہزار فٹ پچھے تک چلا گیا تھا۔ اس وہی کارخانوں اور طلاقے کے باشندوں کے ذریعے سطل زیرزمین پانی لٹانے کی وجہ سے نہیں پانی کی سطح گرتی جاری تھی۔ این اے ذی ای ایل پروجیکٹ سے پانی کی فراہی نے حالات کو مزید خراب ہونے سے بچا لیا۔ نجت تروپر ایسا ڈیجی پیٹ کارپوریشن کے نیجیگاری ایکٹریس کے کمیٹی ہے۔ "این اے ذی ای ایل والر پروجیکٹ نے شہر کو اس خطرے سے نجات دلادی۔ اگر یہ پروجیکٹ جنم ہوتا تو تروپر دم توڑ دیتا۔ بیان کی بھلے کپڑے کی صحت نہیں پہنچاتی۔"

تروپر میں گزشتہ دو شہروں میں بھلے کپڑوں کے کارخانوں کی تعداد اور انسانی آبادی میں اضافے کے باعث پانی کی ضرورت تحری سے بڑی ہے۔ تروپر میں بھلے کے چھ میں ایم ایم پانی سامی کے مطابق بیان کی آبادی اب ۱۰۰ لاکھ کو پار کر چکی ہے۔ جس سے شہر کی بیانی ایڈی کو یونیورسٹی پر دباؤ بڑھا ہے۔ شہر میں گرم بیرونیوں کے لئے یعنی منجمی ضرورتوں کے لئے بھلے کپڑوں کی آبادی ۹۰ کے عہدے میں تدوین کے لئے بھلے کپڑوں کی



لیا۔ گہرے سب رہیں پہنچ کے ذریعے زیرزمین پانی کا علاقے کے رہا تھی ذریعہ محاشر زیامت پر بھی تھی اٹھا۔ تروپر پانی کے تکڑوں کو لانے لے جانے کے لئے ہٹنے لگائی تھیں۔ تکڑے کے باعث تروپر اور آس پاس کے علاقے میں بھی ہاری کرنا مشکل ہو گیا۔ کسانوں نے تکڑوں میں اتنا آگانے کے بھائے نہ دیکھا۔ ایسے پانی سے ہری طرح آگوہہ ہو گئی تھی۔ علاقے میں آبی بیان کی آبادی کو پانی سچائی کرنے کا وحنه اپنا



ہمہ اگر کے دلخواہ ہے کے ساتھی محسوس کی جانے لگی تھیں ایں ظی اے ظی ایل کے چیف فائنس آئی ایم اسٹری کانت نتھے ہیں ۹۰ کے شروع کے شروع میں تو پورے کے پھر کردہ لوگوں نے پیداوار کیا تھی کہ تو پورے پانی کے عین براں میں جانا ہوتے والا ہے۔ ۱۹۹۰ میں تو پورے اکپورٹر ایشن کی تکمیل ہوئی اور اس کے اکان بھی اس بحث پر محکم ہوئے۔ اس کے اکان اس بات سے غرمند ہے کہ پانی کی کمی ہونے پر تو اکٹھڑی کی ترقی سبود ہو جائے گی۔ مسئلہ یادیت حکومت کے پاس بھی لے جایا گی میں مل کی کوئی مل نہیں مل پایا۔

ای ماحل میں تو پورے کے آپی براں کے مل کے لئے ہندستان کے اولین ٹھیکنگ سرکاری اشٹرک وائے افری پر جیکٹ کا سختیک استعمال کی جس اور فروری ۲۰۰۶ سے اس پر جیکٹ کے پانی کی سالانہ شروع ہو گئی ہے۔ کاوبی، بھوپال کے عالم کے پانی لینے کے لئے ۱۲ میٹر کریلی میں پاپڈ ڈال کر اجیکٹ مل نہیں ملتا گیا ہے۔ جہاں سے پانی کو واٹر فٹٹھ پانٹ میں لایا جاتا ہے جس کی صلاحیت کو اس طرح تدارک کیا گیا ہے کہ ۳۰ لیٹر پانی پانی کے لئے خود تو پورے اس کے بعد پانی کو ۳۰ لیٹر صلاحیت کے ماٹر ٹانک ریزرو ہو کر بجا جاتا ہے۔ کل ۳۶ تھکیاں بنالی گئیں۔ این اے ظی ایل کی قیام مل میں آیا۔ اس کمی کے حصہ داروں میں حکومت ہند، حکومت چل ناؤ، تو پورے اکپورٹر ایشن، اخڑا سٹرک لی زنگ ایچ فائل سرور اور جن شبکی کی سرٹیفیکیشن، دبر اسٹھ ایشن ایت،

کے دلخواہ ہوں پھر پانی میں کھوئن ملائی جاتی ہے۔ چل ناؤ کی حکومت اور اندر اسٹرک لی زنگ ایچ فائل سرور نے ۱۰۵ کروڑ روپے کی اکٹھی کے ساتھ این اے ظی ایل کو آگے بڑھایا۔ تو پورے کو آپی براں سے نجات دلانے کے لئے این اے ظی ایل نے ۱۰۲۳ کروڑ روپے کی لاگت والا پر جیکٹ تدارکیا ہے۔ اس سے ایں ایٹھے اس پر جیکٹ کو کمی چاہیں پہننا مشکل ہو سکتا تھا۔ یہ اس ایٹھے اس پر جیکٹ کے تحت چلا جا چاہا ہے۔ حکومت چل ناؤ نے کمی کو تو پورے سے ۵۵ گلوبٹر درکاری اور بھوپالی مدیوں کے عالم کے پیچے کی طرف سے روزانہ تو پورے پانی لینے کی اجازت دی اور اس مخصوص پر کام شروع کیا۔

این اے ظی ایل نے اس پر جیکٹ میں چھوپڑی ترین سختیک استعمال کی جس اور فروری ۲۰۰۶ سے اس پر جیکٹ سے کامیابی کیا۔ اس کی سالانہ شروع ہو گئی ہے۔ کاوبی، بھوپال کے عالم کے پانی لینے کے لئے ۱۲ میٹر کریلی میں پاپڈ ڈال کر اجیکٹ مل نہیں ملتا گیا ہے۔ جہاں سے پانی کو واٹر فٹٹھ پانٹ میں لایا جاتا ہے جس کی صلاحیت کو اس طرح تدارک کیا گیا ہے کہ ۳۰ لیٹر پانی پانی کے لئے خود تو پورے اس کے بعد پانی کو ۳۰ لیٹر صلاحیت کے ماٹر ٹانک ریزرو ہو کر بجا جاتا ہے۔ کل ۳۶ تھکیاں بنالی گئیں۔ این اے ظی ایل کے لئے کارخانوں میں ملٹرکیتے گئے ہیں۔ این اے ظی ایل کے مطابق اخڑا سٹرک کے پر بھاگن کہتے ہیں "اکٹھڑی کو جو پانی دیا جاتا ہے کوئی پیداوار نہیں کیا جاتا۔ اس کے لئے کارخانوں کے مدد سے صاف کیا جاتا ہے تاکہ پانی کی سالانہ اکٹھڑی کوئی احوال ۳۵ روپے فی برار لیٹر کی شرح سے پانی سالانی



ڈائریکٹر پی دیا پر کاش ہوں یا بیا لو ایکسپورٹ کی سیمینگ
ڈائریکٹر تلاجہد نہیں بھی مانتے ہیں کہ ان فی اے ڈی ہی ایں
پروجیکٹ نے تروپر کیٹ ویز اٹھڑی میں پانی سے حلق
غیر قابل حالات اور انہیں کو دور کیا ہے حالانکہ یہ صحت کار
چاہئے ہیں کہ پانی کی قیمت تجویزی اور کم ہو۔

پانی کی کوالمیتی کے بارے میں اٹھڑی کے لوگ تو کوئی سوال
نہیں اٹھاتے لیکن پینے کے پانی کے طور پر استعمال کرنے والے
اسکے ہر میں فرق ہوتے کہا کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں ان فی
اے ڈی ہی ایں کے سرخان سکتے ہیں کہ ہمارا پانی جو جب گاہ
میں جعلی میزبانی پر کھرا تھا تھے اور یہ ہیں اللاؤ ای میڈیا کا ہے۔
ایں ایں اے ڈی ہی ایں کا پانی تھوڑا جملہ، خفاہت تک بھی بھی
رہا ہے۔ اس خفاہت کے تحت ۲۵ بستیاں آتی ہیں جن میں اب
تقریباً ۴۰ ہزار لوگ رہ رہے ہیں۔ باول ایکسپورٹ میں دری کا
کام کرنے والے بیساں کی ایک نسبتی میں رہنے والی مندرجی بتاتی ہیں
کہ پہلے ان کے ملائی میں پانی دن دن میں ایک بار آتا تھا
لیکن اب ایں ایں اے ڈی ہی ایں کے سلسلائی سے حالت بہتر ہوئی
ہے۔ اب پانی ایک دن تک کے آرہا ہے۔ اس خفاہت کے
صدر ہی بات تھاتے ہیں، ”اس علاقے کے ہر گھر میں کوئی نہ کوئی
پکنے کپڑے کی صحت سے وابستہ ہے۔“ تھ ویز اٹھڑی کے جب
ان کی مالی حالت بہتر ہوئی ہے اور گاؤں کے لوگ اپنے چھوٹے
چھوٹے گاؤں کو ۵۰۰ روپے کرایہ پر پوچھ لیں گے وہوں کو دے
رہے ہیں۔ ”گاؤں والے اس بات سے خوش ہیں کہ ان کی زمین
کی یعنی بوجھ گئی ہیں۔ زمین کی قیتوں میں ۵۰ سے ۱۰۰ گنا

”یہ پروجیکٹ نہ ہے اور تروپر کی تجویزی۔“ ویا نٹ ویز اٹھڑی کی ترقی شپ
ہے جاتی۔ پروجیکٹ پوری طرح کامیاب ہے۔ راجستان اور گجرات سے
گی ریاستوں نے اس میں بھی دکھائی ہے۔“

لینن نٹ اے ڈی سی ایل کے صدر سعید ویلس

کیا جا رہا ہے۔ گھر بیو استعمال کے لئے یہ شرح ۳ روپے سے
ہر روپے فی ہزار بیلر ہے۔ تروپر شہر اور قریبی گاؤں کے ۱۰ الکو
ہر روپے فی ہزار بیلر ہے۔ اسی طرح ویز روایر میں پانی کی سلائی بد
ہو جاتی ہے۔ ”اسی طرح ویز اٹھڑی میں پانی کی کمپیوٹر کے ذریعے
ٹکاہر کی جاتی ہے۔“ داڑھڑٹ پانٹ میں موجود تجربہ گاہ کے
کوالمیتی خبروں کے گاہ میں بتاتے ہیں کہ ہمارا پانی جو جب گاہ
میں جعلی میزبانی پر کھرا تھا تھے اور یہ ہیں اللاؤ ای میڈیا کی معیار کا ہے۔
جس سے پانی کی مانگ بڑھے گی۔“

ایں ایں اے ڈی ہی ایں کے پورے پانی سلائی سٹم میں تین
پانچوں کا استعمال ہوتا ہے۔ دو پہ کام کرتے ہیں اور ایک
سٹھن پائی رہتا ہے۔ پورے سٹم کی خوبی یہ ہے کہ اس میں ایسی
لشت پر پیشے پیشے یہ جانا جا سکتا ہے کہ کون سا پانچ کمی
صلاحیت پر کام کر رہا ہے، تینک میں پانی کی سلائی کیا ہے، پانی میں
بیوڑ کی رفتار کیا ہے، پانی کی پانچ قیمت کیا ہے وغیرہ۔ جس
لختیک سے یہ سب کیا جا سکتا ہے اسے ایکڈا اکٹیک بھی
پروازنری سکٹرول ایڈڈ ڈیٹا ایجنسی میشن کہتے ہیں۔ ایکڈا
لختیک پر کام کرتے والی جو محکمہ ایجنسٹر (نیٹ ورک) پیٹا ہاتھی
ہیں، ”ریز روایر میں پانی کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ سکے
مطابق لال اور ہڑاٹن ہوتا ہے۔ پانی کی سلائی کم سے کم ہونے پر
لینن کارگک لال ہو جاتا ہے اور پانچ خود بخود اس میں پانی بھرنا



تک اضافہ ہوا ہے۔

پانی کی سپلائی کے علاوہ این ٹی ڈی سی ایل تر و پور کے ٹکاہی آب کا انتظام بہتر بننے کے پروجیکٹ پر بھی کام کر رہا ہے۔ اس کے لئے یونیس ۱۵۰ لاکھ لیئر کشف پانی کا فریٹ کرنے کی صلاحیت کا پانٹ لگایا جا رہا ہے۔ یا بھی ذریعہ ہے اس کے مکمل ہونے پر تر و پور کی وادی آبادی کو نکالی آب کا انتظام درستیاب ہو گا۔ این ٹی ڈی سی ایل کے حکام بتاتے ہیں کہ گلے تن ماہ میں اس کا کام مکمل کر لیا جائے گا۔ ممکن کی ایک غیر سرکاری تنظیم اسپارک کی مدد سے تر و پور بلدی کی جگہ بستیوں میں بہت اخلاع کا انتظام کرنے کی بھی کوشش کی چاری ہے تاکہ علاقے میں مخالف سفری کو فروغ حاصل ہو۔ اس کے لئے بلدی نے ۸۸ مقامات کی نشانہ گئی ہے جہاں اسپارک کی مدد سے حمام ہاتے جائیں گے اور انہیں بھی تنظیم چلائے گی۔

این ٹی ڈی سی ایل پروجیکٹ ہندستان میں پانی کی فراہمی کے شعبہ میں بھی سرکاری اشتراک کی ایک بڑی کوشش ہے۔ اس پروجیکٹ کے اب تک کے سبق کیا ہیں؟ سری کانت ہاتھی ہیں کاظمی سے پانی کی تھوڑی مانگ بڑھنے پر نفع ہونے لگے گا۔ متحقیح محصولات کا صرف ۲۵ فیصد اس پروجیکٹ کے چلانے اور رکورڈ کا وہ خرچ ہو گا۔ اس کے علاوہ مانگ بڑھنے پر کادوری سے ۶۵۰ لاکھ لیئر پانی یوں اور بھی حاصل کیا جاسکتا ہے جو پورا کاظمی کاظمی کو دیا جاسکتا ہے۔ یہ تجویز پہلے سے موجود ہے۔ صرف ۱۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے ایسا کیا جاسکتا ہے۔ اس پروجیکٹ میں ااظمی کے لیے پانی کی قیمت پر ہر سال جواہی میں نظر ہٹانی کی جائے گی اور پروجیکٹ کے خرچ کے حساب سے اس میں اضافہ گیا جائے گا۔

کیا تر و پور ماؤن کو کہنی اور اپنائے جانے کی گنجائش ہے؟ ویاں کہتے ہیں کہ راجستان اور گجرات کی حکومتوں نے اسی طرح کے قبائل سرکاری مشترکہ پروجیکٹ شروع کرنے کے لئے تر و پور ماؤن میں وکیلی ہے۔ وشا کھا پتم میں اسی طرح کا تر و پور سے بھی بڑا اثر پروجیکٹ وزاگ شروع کیا گیا ہے۔ نٹ ویز کپڑا صنعت کی بھی چھالاگن لئے تر و پور کے لوگوں کو کئی ملٹی دلوں طرح کے مزے پچھائے ہیں۔ کپڑا کارخانوں سے لٹک آلوہ پانی کو نکانہ لگانا مشکل مسئلہ ہے۔ اپنے زمیں پانی کے خصوصیں کھارے پن (لیچک) کی خصوصیت کی بنا پر نٹ ویز صنعت نے شروعات میں تر و پور میں بھر جانیا تھاں وہی پانی لیچک اور نٹ کے کارخانوں کی گندگیوں سے اس قدر آلوہ ہوا کہ اب ان کارخانوں پر انسداد آلوہ گی کے چدیدہ ترین طور طریقے اپنائے کے دباؤ بڑھ رہے ہیں۔ عدالت نے اسی وجہ سے کارخانوں سے لٹکنے والے گندے پانی کی صفائی کا معياری بندوبست ہونے تک رٹکائی کے کارخانوں کو لٹکنے میں دو دن کام بند رکھنے کا حکم دے رکھا ہے۔ کئی کپیਆں اس محاذ پر پہلے ہی پیش قدمی کر پکی ہیں اور انہوں نے روپر اوسکے پانٹ لگانے ہیں۔ تمن کروڑ کی لاگت کے روپر اوسکے پانٹ سے ایک لاکھ لیئر پانی کی کیمیا وی کٹافت صرف ۲۰۰ گرام کے کرشل میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

بالکل دلائیں سے آہی ذخیرہ سے پانی سپلائی کرتا ہے۔ مل سے پانی بہرتے لوگ دلائیں: تر و پور میں بہ آمد کے لئے بنائی گئی ایک لیٹی شرث کی جانب کرتا ہوا ایک کارکن۔